جواب: ڈاکٹر محمد حسن۔

(ب) **"خطوط کا جواب عموماً ہم روزہ دیتا ہوں" اس سے کیا مراد ہے؟**

جواب: اس سے مراد ہے خط کا جواب اسی دن دینا۔

(ج) **مکتوب نگار نے خاندانوں کی مشترک خصوصیات و روایات کا سرچشمہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟**

جواب: مشترک خصوصیات کا سرچشمہ مذہب، اخلاق، تاریخ اور تہذیب تھی۔

(د) **ظہیر الدین صدیقی کے نام مکتوب میں کس شخصیت کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا ہے؟**

جواب: مولانا ضیا احمد مرحوم صاحب۔

(ہ) **ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟**

جواب: اُن کی خدمات اور محبت کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

2۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے۔

الف۔ رشید احمد صدیقی نے اپنے خوابوں کی تعبیر ــــــــ میں پائی۔ (کلکتہ، ✓ علی گڑھ، دہلی)

ب۔ سید بشیر الدین لائبریری کے مہتمم کے علاوہ ــــــــ بھی تھے۔ (متعلم، معلم، ✓ علم کے متلاشی)

ج۔ رشید احمد صدیقی بشیر احمد صاحب کو مزید لکھنا چاہتے تھے، مگر ــــــــ۔ (انہیں نیند آگئی، ✓ وہ تھک گئے، ایک اور کام میں مصروف ہو گئے)

د۔ صدیقی صاحب نے ــــــــ کے والد صاحب کی وفات پر انہیں تعزیتی خط لکھا۔ (✓ ظہیر احمد صدیقی، محمد حسن، بشیر الدین)

ہ۔ رشید احمد صدیقی کو ۲۴ فروری ۱۹۷۳ء کو ایک ــــــــ ملی۔ (✓ خوش خبری، رجسٹری، بد خبری)

3۔ سبق "خطوط رشید احمد صدیقی" کا متن مد نظر رکھ کر درست جواب کی نشاندہی کریں:

(الف) رشید احمد صدیقی نے خطوط کس شہر سے بھجوائے؟

(الف) دِلّی　(ب) ✓ علی گڑھ　(ج) لاہور　(د) لکھنؤ

(ب) رشید احمد صدیقی نے اپنے خط میں کس کے گراں بار احسانات کا شکریہ ادا کیا؟

(الف) مولانا ضیا احمد　(ب) ✓ ڈاکٹر محمد حسن　(ج) ظہیر احمد صدیقی　(د) سید بشیر الدین

(ج) رشید احمد صدیقی نے خط میں کس کے سانحہ رِحلت کا ذکر کیا ہے؟

(الف) ✓ مولانا ضیا احمد　(ب) بیگم ڈاکٹر محمد حسن　(ج) برادر سید بشیر الدین　(د) بیگم سید بشیر الدین

(د) مکتوب نگار نے اپنے خط بنام ڈاکٹر محمد حسن میں کس خوش خبری کا ذکر کیا ہے؟

(الف) غالب ایوارڈ ملنے کی　(ب) تصنیف پر نقد رقم ملنے کی　(ج) محکمانہ ترقی کی　(د) ✓ ساہتیہ اکادمی کی طرف سے ملنے والے اعزاز کی

(ہ) خط بنام پروفیسر بشیر الدین میں کن لوگوں کی احترام کرنے کی صلاحیت سے محرومی کا ذکر کیا ہے؟

(الف) علم و عمل سے خالی　(ب) احترام کے مفہوم سے نابلد　(ج) ✓ علی گڑھ کی ناقدری کرنے والے　(د) مادیت پسند

(و) "بہت کچھ اور لکھنا چاہتا تھا لیکن تھک گیا" صدیقی صاحب نے یہ جملہ کس کے نام لکھا؟

(الف) ظہیر احمد صدیقی　(ب) ✓ سید بشیر الدین　(ج) ڈاکٹر محمد حسن　(د) مولانا ضیا احمد

4-درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

جوابات:

الفاظ	جملے
استعداد	طلباء اساتذہ کی رہنمائی میں اپنی تعلیمی استعداد بڑھاتے ہیں۔
کرشمہ	پاکستان قدرت کا کرشمہ ہے۔
اسلاف	ہمیں اسلاف کی روایات پر عمل کرنا چاہیے۔
متنوع	رشید احمد صدیقی کے خطوط میں وسیع اور متنوع موضوعات ہے۔
اشغال	بچے مختلف اشغال میں مصروف تھے۔
مہتمم	کسی بھی ادارہ میں نظم وضبط کی پابندی مہتمم اعلیٰ کی ذمہ داری ہے۔
طفیل	والدین کی دعاؤں کے طفیل کامیابی ملتی ہے۔
سعادت	خدا نے میرے والدین کو حج کی سعادت نصیب فرمائی۔
معظمات	میں اپنے والدین کے سایہ شفقت میں زندگی کے معظمات سے بہرہ مند ہوا۔

5-کالم (الف) کے اندراجات کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
تعزیت نامہ	علی گڑھ یونیورسٹی
ہجوم میں	مشترک مکتبوں
رشید احمد صدیقی	بنام ظہیر احمد صدیقی
ابتدائی تعلیم و تربیت	دوسرا خط
۳نومبر ۱۹۷۳ء	احساس تنہائی

6-درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد
اسلاف	بچے
نیک نام	بدنام
سخاوت	کنجوسی
اعتراف	انکار
آباد	ویران
نشیب	فراز